نقش آغاز

پاکستان میں امریکہ کی کھلی جارحیت

پچھلے دنوں پاکستان کی سرزمین پر ایک ایسا روح فرسا واقعہ پیش آیا ۔ جس نے ہر محب وطن پاکستانی کو اس بات کے سوچنے پر مجبور کیا کہ کیا واقعی ہم آزاد ہیں ؟ اور گولڈن جوبلی اور رنگارنگ تقریبات منانے میں آج ہم حق بجانب ہیں ؟ ۔

گذشتہ دنوں امریکہ کے ایف بی آئی اور سی آئی اے کے ایجنٹوں نے پاکستانی اعلیٰ احکام کی سرپرستی اور مکمل تعاون کے ساتھ قانون اور آئین کی پرواہ کیے بغیر اور غیرت ملی ۔ وحمیت دینی کو بالائے طاق رکھ کر ایک پاکستانی (ایمل کانسی) کو امریکہ کے حوالہ کردیا ۔ جس پر تمام ملک میں احتجاج کیا گیا اور آج تک اخبارات میں اسکے متعلق مضامین اور بیانات کا لامتناہی سلسلہ جاری ہے ۔ لیکن ہمیں معلوم ہے کہ یہ " صدائیں " یقیناً صدابصحرا ثابت ہونگی ۔ امریکہ کی پاکستان میں یہ پہلی براہ راست کاروائی نہیں بلکہ اس حکومت کے برسراقتدار آتے ہی (پبی) کے قریب مہاجر کیمپ میں عالم اسلام اور پاکستان کی سالمیت کی جنگ لڑنے والے عرب مجاہدین کو (امریکی قونصلیٹ) کی ہدایات اور نگرانی میں حکومت پاکستان کی پولیس اور ایجنسیوں کے کارندوں نے چن چن کر صلوۃ خوف کے دوران (ماورائے عدالت) قتل کردیا تھا ، اور اس سے پہلے محترمہ کے دورمیں رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں جناب بابر صاحب نے ایک عظیم مجاہد رمزی یوسف کو چند ڈالروں کے عوض فروخت کردیا تھا ۔ شاید علامہ نے اسی موقع پر کہا تھا !

ع قومے فروختند وچہ ارزاں فروختند

آج ہم اس نتیجہ پر پہنچ گئے ہیں کہ میاں نوازشریف اور بے نظیر بھٹو دونوں امریکہ کے "ذلہ ربا" اور "گماشتے" ہیں ۔ دونوں اپنے " آقا " امریکہ کو خوش کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لیجانے کے لئے تگ ودو میں مصروف ہیں ۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★